

## 21642- یوم عاشورا میں زیب وزینت کے اظہار کا حکم

سوال

میں گزر کا بھی ایک طالبہ ہوں، ہم بہت زیادہ شیعہ لوگوں کے مابین رہائش پذیر ہیں، اور وہ اس وقت یوم عاشوراء کی مناسبت سے سیاہ بس زیب تن کرتے ہیں، تو کیا اس کے مقابلے میں ہمارے لیے دوسرا سرے رنگوں میں زرق برق بس پہنچنے اور زیادہ بناؤ سٹھنگار کرنے جائز ہیں صرف انہیں غصب اور غصہ دلانے کے لیے؟ اور کیا ہمارے لیے ان کی غیبت کرنا اور ان کے لیے بدعا کرنا جائز ہے، یہ علم میں ہونا چاہیے کہ وہ ہمارے غصہ اور ناراضگی کا اظہار کرتے ہیں، جیسا کہ میں ان میں سے ایک لڑکی کو دیکھا کہ اس نے ایسے تقویز پن رکھے تھے جن پر طلسماتی عبارتیں لکھی ہوتی تھیں، اور اس کے ہاتھ میں ایک لاثمی تھی جس کے ساتھ وہ ایک طالبہ کی طرف اشارہ کر رہی تھی، اور میں اس سے بہت تکلیف میں رہتی اور ابھی تک ہوں؟

پسندیدہ جواب

آپ کے لیے بس وغیرہ کے ساتھ یوم عاشوراء میں بناؤ سٹھنگار کرنا جائز نہیں، کیونکہ ہو سکتا ہے اس سے جاہل خود غرض قسم کے لوگ یہ سمجھیں کہ اہل سنت حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی شہادت پر خوش ہوتے ہیں، حالانکہ حاشا و کلام اہل سنت اس پر راضی اور خوشی محسوس نہیں کرتے۔

اور ہمامسئلہ ان کے ساتھ معاملات کرنے میں ان کی غیبت اور ان کے علاوہ دوسرا سرے ایسے کام جو بعض پر دلالت کریں، یہ بھی صحیح اور اس لائق نہیں، لیکن ہم پر واجب اور ضروری یہ ہے کہ ہم انہیں دعوت دین اور ان پر اثر انداز ہونے اور ان کی اصلاح کی کوشش کریں، اگر انسان کے پاس ایسا کرنے کی استطاعت نہ ہو تو وہ ان سے اعراض کر لے اور انہیں چھوڑ دے، اور صاحب استطاعت کو ایسا کرنے کا موقع دے، اور ایسے معاملات اور کام نہ کرے جو دعوت و تبلیغ کے راستے میں روڑے اٹکائیں۔

اشیع سعد الحمید

اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں:

(اور حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کے سبب سے شیطان لوگوں میں دو بدعات پیدا کر رہا ہے: غم و پریشانی اور یوم عاشوراء میں ماتم اور نوح کی بدلت، پیٹنا، آہ و بکا کرنا، اور مرثیہ گوئی کرنا، اور رناؤ غیرہ، اور فرحت و خوشی کی بدعت:

امذا ان لوگوں نے غم کی بدعت لمجاد کر لی اور دوسروں نے خوشی و سرور کی بدعت، امذا یہ لوگ یوم عاشوراء میں سرمدہ لگانا، غسل کرنا، اور اہل و عیال پر زیادہ خرچ کرنا اور عادات سے ہٹ کر کھانے پکانے وغیرہ کو مسحیب قرار دیتے ہیں،

اور پھر ہر بدعت گمراہی و ضلالت ہے، مسلمان آئمہ کرام میں سے کسی ایک نے بھی نہ تو آئمہ اربہ نے اور نہ بھی کسی دوسرا سرے نے نہ تو یہ مسحیب قرار دیا ہے نہ ہی وہ....) احمد یحییٰ:

منهاج السیہ (4/554-556) اختصار کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔

واللہ اعلم۔